سوال

(45)قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهرَ فَليَصُمهُ وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ﴾ (البقرہ:185)

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قرآن مجید میں ہے ﴿فَمَن شَهِدَ مِنكُمُ الشَّهرَ فَليَصُمهُ وَمَن كانَ مَريضًا أَو عَلىٰ سَفَرٍ فَعِدَّةٌ مِن أَيّامٍ﴾ (البقرہ:185)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سفر میں مندرج آیت کے بعد حالت سفر میں افطار کی رخصت واجازت کی علت و مصلحت بیان فرمادی گئی ہے : ﴿يُريدُ اللَّهُ بِكُمُ اليُسرَ وَلا يُريدُ بِكُمُ العُسرَ﴾ (سورۃالبقرہ:185) معلوم ہواکہ یہ اجازت محض رفع مشقت کےلئے ہے۔ کیوں کہ سفر میں اغلبا وعموما کھانےپینے سونے وغیرہ کی تکلیف اوروقت پر چیزوں کوملنے میں زحمت ہوتی ہے خصوصا ان مقامات میں جہاں ریل کاسفر نہ ہولیکن اب مطلقا ہر اس سفر میں افطار کی اجازت ہے جس میں نماز قصر کے ساتھ پڑھنے کی اجازت ہے خواہ مشقت وتکلیف ہویا نہ اسی لئے اب بھی باوجود سفر کے آسان ہونے کے افطار کی اجازت ورخصت ہے۔ حالانکہ علت رخصت واجازت مفقود ہے۔ شریعت کے تمام احکام مصالح پر مبنی ہیں۔ یہ دوسری بات ہے کہ بعض احکام کے مصالح باوجود غور فکر ہمارے دماغ میں نہیں آتے۔ شریعت نے بعض معاملات میں دواعی واسبات کو بھی سبب اوراصل کا حکم دیا ہے اس لئے کہ بعض جگہ مسبب کا تحقق مخفی ہوتا ہے اورظاہر ہے کہ ایک پوشیدہ امر پر کسی حکم کا موقوف و منحصر کردینا موجب اختلاف واختلال وانتشار ہوسکتا ہے اس لئے۔بجائے مسبب کے جوپوشیدہ واور غیر ظاہر ہے حکم شرعی سبب اورداعی پر جوظاہر غیر مخفی ہے موقوف اور معلق کردیاگیا ہے۔ شریعت میں اس کے نظائر بکثرت موجود ہیں۔

خلوت صحیحہ کوجوکہ جماع کاداعی اورسبب ہے۔جماع کا حکم دیدیاگیا ہے۔ گہری نیند کو مظنہ خروج ریاح ہے حدث کا حکم دے کر ناقض وضور کہدیاگیا۔ اسی طرح سفر کوجومشقت اورتکلیف کا محل ہے نفس مشقت کے قائم مقام کردیاگیا اور مطلق سفر میں افطار کی اجازت دے دی گئی اوراجازت ورخصت کا یہ معنی نہیں ہے کہ سفر میں روزہ رکھنا حرام ہے بلکہ اگر سفر میں مشقت وتکلیف ہوتو روزہ نہ رکھنا افضل ہے اوراگر مشقت نہ ہوتو روزہ رکھنا افضل ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔ کتاب الصیام

صفحہ نمبر 143

محدث فتویٰ